

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْسَنُ مِنَ النَّبِيِّ لِنَفْعِهِ وَخَلَقَ اللَّهُ بِرَوْنَاهُ

ترجمہ:- "اللَّهُ كَارِئٌ اخْتِيَارُهُ اور اللَّهُ تَعَالَى (رَبُّ الْعَالَمَاتِ) سے اچھا رہ کر کا یہ موصوہ
یہ تو اسی کی عبادت مکرر نہ والیں۔"

(And say, "Our is) the religion of Allah. And who is better than Allah in (ordaining) religion?
And we are worshippers of Him."

قرآن مجید کی رو سے وضاحت:

ترجمہ جمالت میں عساکر نے اپنے زور پر تھا اپنے مقرب کو رکھا
وہاں جو عیاں ہے کو اور راس شفیق کو خوب کو عیاں ہے سنانے مقصود ہوتا اس سے
عنزل دیا جاتا تھا۔ ان نے نزدیکی یہ استیحانی پاڑ لیا تو کوئی کیا جاتا تھا۔
اللَّهُ نے اس کی تزویہ فرمائی اور فرمایا ہے اصل ربُّ الْعَالَمَاتِ کا ہے۔
اس سے بہتر کوئی ربُّ نہیں ہے۔ اور اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمَاتِ سے فراود وہ دن قط ملت
لیکن دینِ اسلام یہ حسن کی طرف میری ہے ایک ایک دور میں، ایک
امتیوں کو دعوت ہری لیکن دعوت توحید۔
سلمانوں کے لیے معرفۃ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمَاتِ کی بات *



ہے۔ لیکن ایک اور اللَّهِ کارِئٌ مردھا فہم۔
اسلام کا تعلق کسی ظاہری ظاری ربُّ نہیں
ہے۔ اسلام کے ربُّ سے فرما دل میں اہمان
آتا ہے توحید سے نظر آتا ہے۔ اسلام کا
ربُّ قرآن و سنت ہے۔ حفظہ محمد ﷺ و مسلم
اور صحابہ کرامؐ فی رہنمائی مبارے
یہ دین میتھا فروہ ہے۔

اللہ حنفہ لوگ یہ اپنایا جائے؟



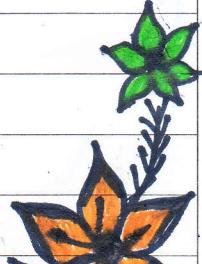
اللہ تعالیٰ تھیں پیدا فرمایا تھیں زندگی۔ برف دے زندگی

زیارت کا طریقہ جدا ہیں۔ مختلف طور طریقہ، رہن، نسل، عقلانی، فراج، رویے میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ زندگی کے بے شمار بہلو ایسے شخصی ہیں جنہوں نے ہمارے طریقہ زندگی کو زیلیں بنادیا ہے۔ اس میں ایم کردار آج دوسری مفتری معاشر کا ہے۔

آزاد خدا، ببروائی سدھو، اور مفتری معاشر اور اس کا ہمارے لئے باعث تفرقی اور خوشواری محسوس نہ ہے۔

اس پر مکسن مشرقی صاحب کہنڈ، شرافت، ثقافت، محمد و طریقہ فار اور عقائد و ضوابط کو سم فرسودہ فیکار رہتے ہیں۔

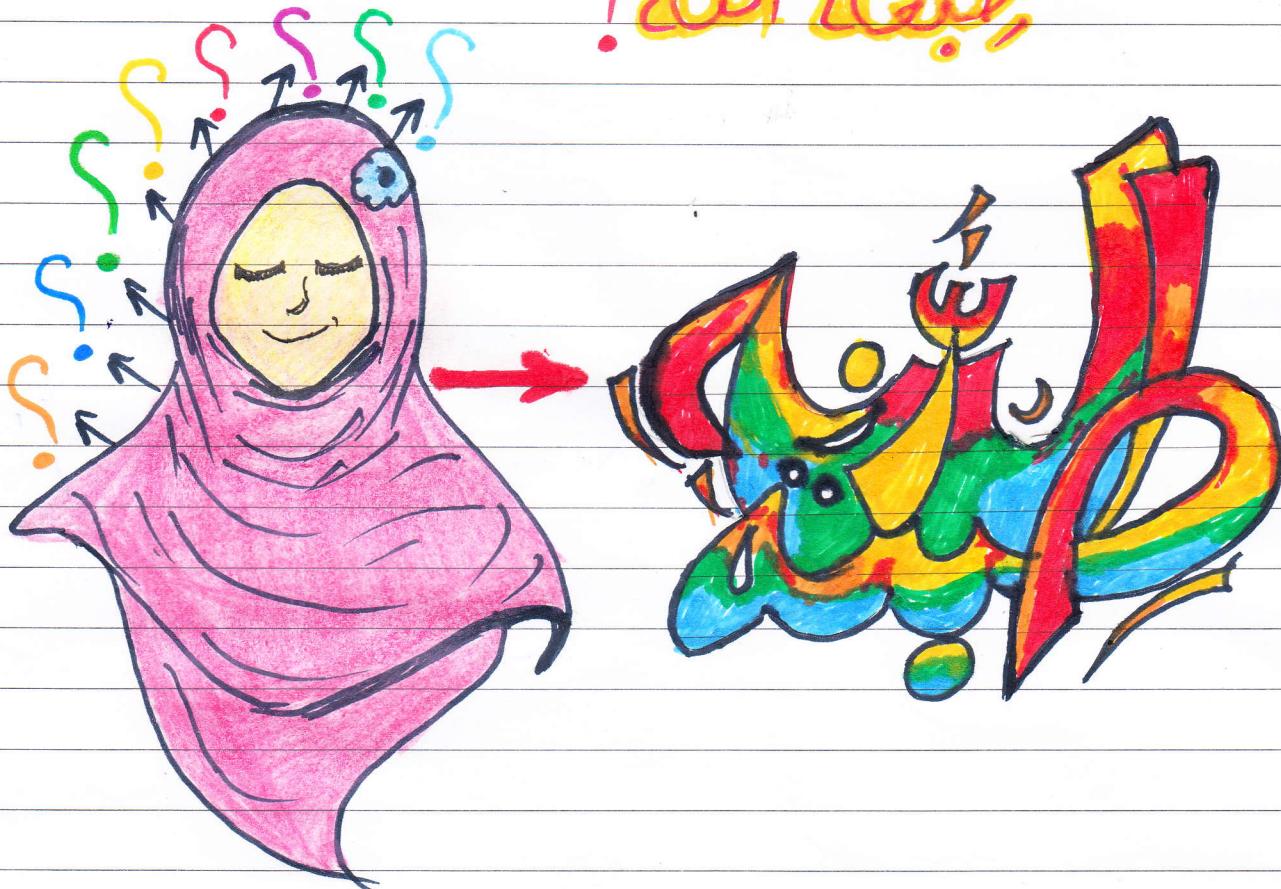
زندگی کے مختلف پہلوؤں میں چھوڑے مختلف رہنے جیسا کہ حال و دولت، تعلیم، فواب خواستہات، جوانی، عجیب و غیب ہماری زندگی کا دائرہ کاہر تھس ان قلم رنگوں کے اور درد ٹھوہرنا ہے۔



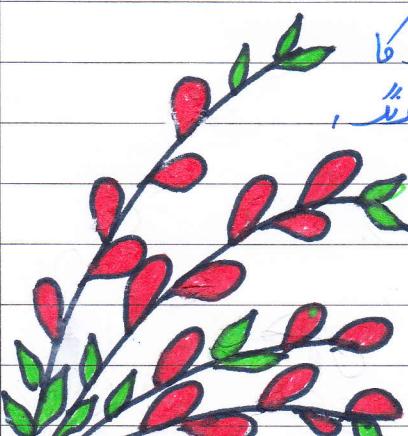
اللہ نے تلوں کی طرف صائل ہے اور ان کو تحریر ہے ہمیں جن کی اصل میں
کوئی بندی نہیں ہے۔ جن کی وجوہ میں کھلی ہے۔ ان مقامات پر تلوں
میں کوئی رند اسی بیش ہے جو قابل افقار، قاتل یعنی ماں سمنہ
کیلئے باعث راحت و سکین ہے۔ یہ نہیں کہہ سکتے کہ کوئی ایدڑہ
خوبصورت ترک یہ نہیں کہ کو اپنا نام یہ یہم منیفلہ نہیں کریتا۔

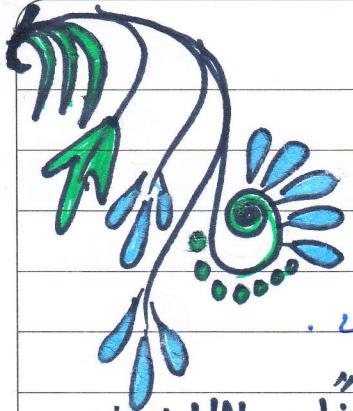
حقت کے ساتھ رند حاصل ہو جاتا ہے۔
وہ ایک رند جو کامل فور سر انسان کو ایدہ خوار میں رہتا ہے جس کی
خوبصورتی، تیرائی اور روحانیت کا کوئی بیان نہیں وہ رند ہے:-

صیخۃ اللہ!



صیخۃ اللہ صوراً ہے دل کارڈ، اسلام کارڈ، اللہ محبت کا
رند، اللہ کی اطاعت کارڈ، توحید کارڈ، قرآن وہند کارڈ،
رسالت کارڈ اور اللہ سے تعلق کارڈ۔ یہ ایک اسیا
روحانی رند ہے جو ظاہری رنگوں سے باک انسان کے وجود کو
تیراثیوں تک اعلان کرنے کی وجہ کی وجہ پر وہی معطر کر دیتا ہے۔





صلی اللہ علیہ وسالم علیہ السلام کو اپنا نامہ شد فورتے ہے۔

اس کی کسی اتنا بارا حاجت نہیں ہے اس کو سمجھنے کیلئے
عہم کروار نہیں تھی مثال تو ساقعہ ریفعت موسیٰ اپنا تقبل ہوئی گئی۔

کبردار نہیں والا۔

1۔ باکل اسی طرح جب یہم اللہ کی
راہ میں اپنے طرف
قدم پڑھات ہیں تو ہمیں یہی اپنی
ساخت کو بہتر بنانا چاہو گا تاکہ
اس کی رفتار میں ہمارے رضا شاہ
پر ہو سکے۔

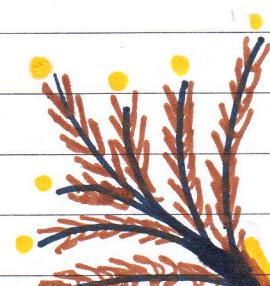
1۔ کبر کو نہیں کیلئے اس کی
ساخت کا بہتر بنانا لازمی
ہے۔

2۔ باکل اسی طرح سے اللہ کے دل
کو اپنا نامہ کیلئے ہمیں یہی
شہادان کے وسوسوں کے
ساقعہ ایک صافبوط دیوار بنایا ہو گا۔

2۔ کبر کا صافبوط موناہہ فوری
تائید ہوئے ہوئے نہ جات
اور اجعے سے رُنگ وجذب
کرے۔

3۔ اصل طرح جب یہم اللہ کے دل میں
رُنگی کوشش کرتے ہیں تو ہمیں یہی
ایک رُنگی کو صاف کرنا ہے دل پر جبی
تناموں کی میل اُٹا رُنگوں کی دل
کو کفر و تفاق سے بچانے ہو گا۔

3۔ کبردار نہیں والا سے ہم کبر کے
کام اُٹا رُنگ کا خدویتا ہے۔
یہ عمل تعلیف دہ موتا ہے اور
کبر کو ہمہ صافبوطی کا ثبوت دینا
ہوتا ہے۔





4۔ رہنمائی والے اجانتا یہ کہ کوشا
رہنمائی کے لئے فوزول یہ فہم
وہ اس رہنمائی کو تیار کرتا ہے۔

4۔ بالکل اسی طرح اللہ کی راہ میں آنے
لے چکیں پڑتے تو ناجا یعنی کہ اللہ ہم سے
سیاح استا ہے۔ اس وقت تو فی بیان اللہ
وقف ہنا ہو گا۔ اپنی صد اعیان کو دین کی سر بلندی
کی خاطر اشتمال ہنا ہو گا۔

5۔ بالکل عسیٰ آنفالشوں کے اعلان
بیویت یا فی میں تم نے خود کو پکانا ہے۔ مصائب
کی تسلیش کو ثابت قدمی سے مرد اندر رکت
ہی رہے ملکی طور پر اسلام کو دینا ہے۔

6۔ حدیثِ عالم اللہ رہنمائی یہ ہے تو کہدا
اللہ یا اُنہیں مختلف طرقوں سے
آن صفاتیہ تکہ ہمارے اخلاقیں کو وکیل
کرے۔ یہیں نہ صاف ہی باقیوں پر رکھنے کی وجہ
حضرت قادر احمد رضا حنابی گا اور اللہ کے رہنماء
جنہے بنانا ہو گا۔

6۔ حدیثِ عالم اللہ رہنمائی ہے تو کہدا
رہنمائی والا اُنہیں کو مطلوبہ رہنمائی سے
صلاؤ و مکافتا ہے تاکہ فرد اور مسلمان
گر کسید۔ انہیں سب سی بھرپوری تو اُنہیں کو
دوبارہ سے تمام عامل سائز ادا
ہو گا۔





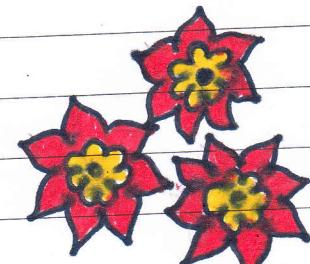
احتیاط:

1- بالعقل اسی طرح ہمیں بھی اپنے حل کو مرف
اپنے اللہ کیلئے خالقیں رکھنا ہے تاکہ
اس میں کسی اور رہنما کا شمول نہ ہو۔

2- ہمیں بھی اللہ کی رہنمائی کی طرح
جانز کے بعد اسی رہنمائی کی طرح
حاصل کے مطابق اپنے گاؤں میں ذہاننا
اٹھا کر رہنگوں سے بچنے کا رکھنا ہے۔

1- کردار نہ کر کر کی دلکشی کے باہر ہم
فروٹی سوتائے تاکہ کوئی طاغ و حبہ نہ
تددھات۔

2- جب کردار نہ جائے تو اس پر کوئی
دوسرے انتہی نہیں ہے جو سلسلہ کیونکہ
ذروہ بہت زیادہ بدھنا لستا ہے۔



آن ج ہماری زندگی کیا ہے؟

اللہ نے انسان کو اپنا نائب اور خلیفہ بنایا رہنا میں بھیجا ہے۔
ہماری زندگی کی سب سے دلکشی کو ہم اپنے لئے فراہم کرے۔ تغیرات کی پرکشش فضائیوں کو
الوراء کر کر ہم اپنے نفسانی خواستیات کو قابو میں لانا سوچا۔ زندگی کی رتیلیوں میں مدد مور
اپنے اصل مقصد سے دور نہ ہوں۔ قبضہ قرآن مجید تین گھوٹیں گے دوسری برقرار
ریتیٰ۔ اپنی روح، دل، دماغ، خیالات ریختن کو اس میں شامل رہنا ہے۔ زندگی
خوبصورتی بِ معنی اور وقتی بِ حسین و شیطان خوبصورت سے خوبصورت تر ہر کسے دھکھاتا
ہے۔ قیادت کے درن اعمال اس کتاب کے مطابق حکیکی ہوں۔

جو کوئی اپنے آپ کو اللہ کا نائب میں رکھتا ہے اس تریس آفرت میں طبعی رشد
کر سکے۔ اس کے لئے اخلاقیں شرط ہے۔ اپنے آپ کو پورا اسلام میں داخل رہنا ہے۔
زندگی کے بر عالمیہ میں دلکشی کو نافذ کر دوسروں تک اس کا پایغام پہنچانا ہے۔
یہی زندگی کا اصل مقصد اور زندگی کی کامیابی کا واحد اور بہترین ذریعہ ہے۔

ربنا تقبل ممتازہ

Presented By:

FATIMA Wajid

NQSJ_017_FW-AE

SIBGA Ashraf
NQSJ_041_SA - PK

N.M Sadiya
NQSJ_057-NS-SA

